CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

منگل 7۔ نومبر 2000ء۔ 10 شعبان 1421 ہجری۔ 7۔ نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 255

شکر نعمت کی دعا

حضرت شدادؓ بن اوس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میں تجھ سے امور دینیہ میں ثبات قدم کی دعا مانگتا ہوں اور رشد و ہدایت میں عزیمت کی دعا کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر اور حسین رنگ میں تیری عبادت کی توفیق چاہتا ہوں۔ اور میں تجھ سے قلب سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن نسائی کتاب الافتتاح باب نوع آخر من الدعاء)

محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی کا احباب جماعت کے نام ضروری پیغام

بیسویں صدی کے آخری دو ماہ میں دعاؤں اور صدقات پر خاص توجہ دیں

اس صدی کے ختم ہونے سے پہلے ہر احمدی نماز باجماعت کا پابند ہو جائے

حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک

محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے تمام احباب جماعت کے نام مندرجہ ذیل ضروری پیغام دیا ہے:

”ہم نے جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں اور احسانوں کی بارش اپنی تمام تر کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باوجود اس صدی کے دوران ہر آن برستی دیکھی۔ اللہ تعالیٰ کا اپنی قائم کردہ جماعت سے یہ سلوک تقاضا کرتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے شکرانے کے طور پر اس صدی کے آخری دو ماہ میں خصوصیت سے درج ذیل امور کو مد نظر رکھیں اور ان پر عمل پیرا ہوں۔

1۔ اس صدی کے ختم ہونے اور آئندہ صدی میں داخل ہونے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پہلے سے بڑھ کر جذب کرنے کے لئے ان دو ماہ میں خصوصی طور پر دعاؤں، نوافل اور صدقات پر توجہ دیں۔

2۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق ہر احمدی اس صدی کے ختم ہونے سے پہلے پہلے نمازوں کو باجماعت اور پابندی سے ادا کرنے والا بن جائے۔

3۔ حضور انور کی صحت اور سلامتی والی لمبی عمر اور آئندہ صدی کے منصوبوں کو پورا کرنے اور روح القدس کی تائید کے لئے خاص دعائیں کریں اور صدقات دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے گناہوں اور کمزوریوں سے تائب ہو کر صاف دامن اور پاک جھولی کے ساتھ اپنی بارگاہ میں مناجات پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں آئندہ صدی میں بھی ہمیشہ کی طرح بے شمار فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین“

کلاس معلمین وقف جدید

○ ایسے نوجوان جو میٹرک پاس ہوں اور خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہیں۔ وہ بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کریں اور اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف مقامی صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 15۔ نومبر 2000ء تک دفتر وقف جدید میں پہنچانے کا انتظام کریں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ تعلیم۔ میٹرک سند کی فوٹو کاپی۔ دینی تعلیم۔ عمر۔ تاریخ بیعت۔ جماعتی خدمت۔ درخواست دہندہ کا میٹرک میں کم از کم "C" گریڈ یا سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے

انٹرویو مورخہ 20۔ نومبر 2000ء بروز سوموار بوقت 9 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہو گا۔

میٹرک کی اصل سند ہمراہ لاویں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

خطبہ جمعہ

وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے

پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے

حضرت اقدس مسیح موعود کی مختلف ادعیۂ مبارکہ کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 18- اگست 2000ء مطابق 18 ظہور 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ نمل آیت نمبر 63 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود بھی ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے اور کچھ عربی منظوم کلام کے ترجمے کے طور پر آپ کی دعائیں پیش کی جارہی ہیں اور بہت سی ایسی ہیں جو اردو منظوم کلام سے لی گئی ہیں۔

ایک دعائیہ عربی عبارت کا ترجمہ ہے:۔

"اے میرے رب! (میرا) کوئی توکل نہیں مگر تجھ پر اور ہم کوئی شکوہ نہیں کرتے مگر تیرے حضور۔ اور کوئی پناہ گاہ نہیں مگر تیری ذات۔ اور کوئی پونجی نہیں مگر تیری آیات۔ پس اگر تو نے مجھے اپنے گروہ کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے تو اپنی نصرت کے ذریعہ مجھے بچا لے اور میری ایسے تائید فرما جیسے تو سچوں کی تائید فرمایا کرتا ہے۔ اور اگر تو مجھ سے محبت کرتا اور مجھے پسند کرتا ہے تو پھر ملعونوں اور مخذولوں کی طرح مجھے رسوا نہ کرنا۔ اگر تو نے مجھے چھوڑ دیا تو پھر تیرے سوا کون حفاظت کرنے والا ہے جبکہ تو ہی سب حفاظت کرنے والوں سے بڑھ کر حفاظت کرنے والا ہے۔ پس مجھ سے تکلیف کو دور فرما دے اور دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقعہ نہ دے۔

(سر الخلافہ روحانی خزائن جلد 8 ص 319-320)

ایک اور عربی دعا کا اردو ترجمہ یہ ہے:۔

"اے خدا! ہم تیرے احسانوں کا کیونکر شکر کریں (-) ہم نے آسمان پر رمضان میں اس خسوف کسوف کا مشاہدہ کیا جس کی نسبت تیری کتاب قرآن اور تیرے نبی کی طرف سے تیرہ سو برس سے پیشگوئی تھی۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر لیا کہ تیری کتاب اور تیرے نبی کی پیشگوئی کے مطابق اونٹوں کی سواری ریل کے جاری ہونے سے موقوف ہوگئی اور عنقریب مکہ اور مدینہ کی راہ سے بھی یہ سواریاں موقوف ہونے والی ہیں۔ ہم نے تیری کتاب قرآن کی پیشگوئی "لا الضالین" کو بھی بڑے زور شور سے پورے ہوتے دیکھ لیا اور ہم نے یقین کر لیا کہ درحقیقت یہی وہ فتنہ ہے جس کی آدم سے لے کر قیامت تک (دین) کی ضرر رسانی میں کوئی نظیر نہیں۔ (دین) کی مزاحمت کے لئے یہی ایک بھاری فتنہ تھا جو ظہور میں آگیا۔ اب اس کے بعد قیامت تک کوئی ایسا بڑا فتنہ نہیں۔ اے کریم! تو ایسا نہیں ہے کہ اپنے مذہب (-) پر دو موتیں جمع کرے۔ ایک موت جو عظیم ابتلا تھا اور جو (-) مقدر تھا' وہ ظہور میں آگیا۔ اب اے ہمارے رحیم خدا! ہماری روح گواہی دیتی ہے کہ جیسا کہ تو نے نوح کے دنوں میں کیا کہ بہت سے آدمیوں کو ہلاک کر کے پھر تجھے رحم آیا اور تو نے توریت میں وعدہ کیا کہ میں پھر اس طرح انسانوں کو طوفان سے ہلاک نہیں کروں گا۔ پس دیکھ اے ہمارے خدا! (-) یہ طوفان نوح کے دنوں سے کچھ کم نہیں آیا۔ لاکھوں جانیں ہلاک ہو گئیں (-) پس کیا اس طوفان کے بعد اس امت پر کوئی اور بھی طوفان ہے یا کوئی اور بھی دجال ہے جس کے خوف سے ہماری جانیں گداز ہوتی رہیں۔ تیری رحمت بشارت دیتی ہے کہ "کوئی نہیں" کیونکہ تو وہ نہیں کہ (-) دو موتیں جمع کرے مگر ایک موت جو واقع ہو چکی۔ اب اس ایک دفعہ کے قتل کے بعد اس خوبصورت جوان کے قتل پر کوئی دجال قیامت تک قادر نہیں ہوگا۔ یاد رکھو اس پیشگوئی کو۔ اے لوگو! خوب یاد رکھو کہ یہ خوبصورت پہلوان کہ جو جوانی کی تمام قوتوں سے بھرا ہوا ہے یعنی (دین حق) یہ صرف ایک ہی دفعہ دجال کے ہاتھ سے قتل ہونا تھا۔ سو جیسا کہ مقدر تھا یہ مشرقی زمین میں قتل ہو گیا اور نہایت بے دردی سے اس کے جسم کو چاک کیا گیا اور پھر دجال نے یعنی اس کی عمر کے خاتمہ نے چاہا کہ یہ جوان زندہ ہو چنانچہ اب وہ خدا کے مسیح کے ذریعہ سے زندہ ہو گیا اور اب سے اپنی تمام طاقتوں میں دوبارہ بھر تا جائے گا اور پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جائے گا.....اے قادر خدا! تیری شان کیا ہی بلند ہے۔ تو نے اپنے بندہ کے ہاتھ پر کیسے کیسے بزرگ نشان دکھلائے۔ جو کچھ تیرے ہاتھ نے جمالی رنگ میں آتھم کے ساتھ کیا اور پھر جلالی رنگ میں لیکھرام کے ساتھ کیا۔ یہ چمکتے ہوئے نشان عیسائیوں میں کہاں ہیں اور کس ملک میں ہیں' کوئی دکھلا دے۔ اے قادر خدا! جیسا تو نے اپنے اس بندہ کو کہا کہ میں ہر میدان میں تیرے ساتھ ہوں گا اور ہر ایک مقابلہ میں روح القدس سے میں تیری مدد

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

کروں گا۔ آج عیسائیوں میں ایسا شخص کون ہے جس پر اس طور سے غیب اور اعجاز کے دروازے کھولے گئے ہوں۔ اس لئے ہم جانتے ہیں اور بچشم خود دیکھتے ہیں کہ تیرا ہی رسول فضل اور سچائی لے کر آیا ہے جس کا نام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 239 تا 241)

عربی میں ایک دعا کا اردو ترجمہ:۔

"اے میرے رب! اے میرے رب!! میری قوم کے بارہ میں میری دعاؤں اور اپنے بھائیوں کے بارہ میں میری تضرعات کو سن۔ میں تجھے تیرے نبی خاتم النبیین اور گنہگاروں کے شفیع و مشفع کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں۔ اے میرے رب! تو انہیں اندھیروں سے نکال کر اپنے نور کی طرف لے آ اور دوری کے صحرا سے نکال کر اپنے حضور لے آ۔ یا رب جو لوگ مجھ پر لعنت ڈالتے ہیں ان پر رحم فرما اور جو لوگ میرے ہاتھ کاٹتے ہیں تو اپنی (طرف سے آنے والی) تباہی سے ان کو بچا۔ اپنی ہدایت کو ان کے دل کی گہرائیوں میں داخل فرما دے۔ اور ان کی خطاؤں اور گناہوں سے درگزر فرما۔ اور انہیں بخش دے اور انہیں عافیت عطا فرما۔ اور ان کو صحیح سلامت رکھ۔ اور ان کو ایسی آنکھیں عطا فرما جن سے وہ دیکھ سکیں اور ایسے کان عطا فرما جن سے وہ سن سکیں اور ایسے دل عطا فرما جن سے وہ سمجھ سکیں۔ اور ایسے انوار عطا فرما جن کے ذریعہ وہ پہچان سکیں۔ ان پر رحم فرما اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے درگزر فرما کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو جانتے نہیں۔"

یہ وہی حضرت اقدس محمد مصطفیٰؐ والی دعا کی تفسیر ہے جو آپؐ نے فرمایا کہ رب اھد قومی فانھم لا یعلمون تو یہ سب ان کے حق میں دعائیں ہیں جو نہیں جانتے۔ جو جان بوجھ کر شر کرتے ہیں ان کے لئے یہ دعا نہیں ہے۔ اور جو شر کرنے والوں کے سربراہ ہیں ان کے حق میں یہ دعا نہیں۔ ان کے حق میں تو یہی ہے کہ اللھم سحقھم تسحیقا(۔) تو جو شریر ہیں ان میں سے جان بوجھ کر شر کرنے والے ان کے حق میں تو سحقاً کی دعا ہی ہے۔

"اے میرے رب! مصطفیٰ کے منہ اور آپ کے بلند مقام کے صدقے' نیز راتوں کے قیام کرنے والوں اور دن کی روشنی میں جہاد کرنے والوں اور ان سواریوں کے صدقے جو رات کو ام القریٰ کی طرف سفر کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے درمیان اصلاح احوال فرما اور ان کی آنکھیں کھول اور ان کے دلوں کو منور کر دے اور ان کو وہ کچھ سمجھا دے جو مجھے تو نے سمجھایا ہے۔ انہیں تقویٰ کے طریق سکھا اور جو کچھ پہلے گزر چکا ہے اس بارہ میں درگزر فرما۔ اور بالآخر ہماری پکار یہی ہے کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو بلند آسمانوں کا رب ہے۔

(دافع الوساوس۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 22' 23)

عربی کے ترجمہ کے بعد اب میں حضرت مسیح موعود(۔) کے اردو منظوم کلام کا ترجمہ پیش کرتا ہوں۔ بعض دفعہ لوگوں کو یہ سمجھ نہیں آتا اس لئے کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ ہو اور آسان فہم ہو۔ بعض والدین کی طرف سے یہ شکایت آئی ہے کہ ان خطبات کو جو دعائیہ خطبات ہیں بچے پوری طرح سمجھ نہیں سکتے۔ تو اب میں وہ زبان کہاں سے لاؤں جو ان کو سمجھا سکوں۔ اپنی طرف سے تو پوری کوشش کرتا ہوں کہ سمجھ جائیں۔ آپ ان کو خود ہی سمجھا دیا کریں۔ وہ شعر ہیں:

اپنی قدرت کا ایک کرشمہ دکھا دے۔ اے مخلوقات کے رب تجھے سب قدرت حاصل ہے۔ حق و صداقت کی پرستش ختم ہوتی جا رہی ہے۔ ایک ایسا نشان دکھلا جس سے حجت تمام ہو جائے۔

(آسمانی فیصلہ ص 8 مطبوعہ 1892ء)

پھر یہ ہے:

اے دلبر! تیری پیاری نگاہیں ایک تیز تلوار کی طرح ہیں جن سے غیروں کے غم کا ہر جھگڑا کٹ جاتا ہے۔

تیرے ملنے کے لئے ہم خاک میں مل گئے ہیں تا کہ اس جدائی کے دکھ کا کچھ علاج میسر آ جائے۔ مجھے تیرے سوا ایک لمحے کے لئے بھی چین نہیں آتا۔ جیسے بیمار کا دل گھٹتا ہے میری جان گھٹی جاتی ہے۔

جلد معلوم کر کہ تیرے کوچہ میں یہ شور کس کا ہے؟ ایسا نہ ہو کہ کسی مجنوں جیسے دیوانے کا خون ہو جائے۔

(سرمہ چشم آریہ ص 4 مطبوعہ 1896ء)

پھر دیدار الٰہی کے تعلق میں حضرت مسیح موعود(۔) کی دعا ہے:

جو خاک میں ملے وہ اسی کو ملتا ہے۔ ورنہ ظاہری باتیں تو کسی حساب کتاب میں نہیں آتیں۔ وہ اسی کا ہوتا ہے جو اس کا ہو جائے۔ جو اس کے حضور جھک جائے' وہی اسی کی پناہ میں ہوتا ہے۔

پھولوں کو دیکھو کہ اسی کی وجہ سے ان میں چمک ہے۔ اور اسی کے نور سے چاند اور سورج روشن ہیں۔ اے عزیز! ہمیں تو اپنا حسن دکھا۔ کب تک تیرا چہرہ پردے اور نقاب میں رہے گا؟

(سناتن دھرم ٹائٹل ص 2 مطبوعہ 1903ء)

"یہ چہرہ پردے اور نقاب میں رہے گا" اس کو سمجھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود(۔) سے وہ چہرہ پردے اور نقاب میں نہیں تھا۔ آپ دوسروں کے لئے دعا کر رہے ہیں کہ ان کو بھی تو وہ چہرہ دکھا جس چہرے نے مجھے اپنا شیفتہ بنا لیا ہے۔

پھر یہ دعا ہے:

میں وحشیوں کے ظلم کا شکار ہوں اور میری آنکھ کا پانی اس پر گواہ ہے جو سب سے زیادہ اس ظلم کا علم رکھتا ہے۔ یعنی میرے آنسو اس ظلم کا علم رکھتے ہیں۔

میں دل کی کیا سناؤں' کس کو یہ غم بتاؤں کہ دکھ درد کے یہ جھگڑے ہیں اور یہی میری آزمائش ہیں۔ مجھ کو دین کے غموں نے مارا ہے اور دل ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا ہے۔ مجھے اگر دلبر کا سہارا نہ ہوتا تو یہی موت ہوتی۔ اگر ہم نے اسے نہ پایا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ (تاہم) دل میں امید ہے کہ رونے سے ہم اسے پا لیں گے۔

وہ دن گزر گئے جب باتیں کر کے راتیں کٹا کرتی تھیں۔ اب تو موت پیچھے لگی ہوئی ہے اور یہی غم کی داستان ہے۔ جلد آ۔ پیارے ساقی کہ اب کچھ باقی نہیں رہا۔ باہم ملاقات کا شربت پلا کیونکہ یہی ایک دل کی لگن اور تمنا ہے۔ اے میرے رب رحمٰن! یہ تیرے ہی احسان ہیں اور ہر وقت یہی امید ہے کہ تجھی سے مشکلیں آسان ہوں گی۔ اے میرے سہارے! جلد آ کہ غم کے بوجھ بہت بھاری ہیں۔ اے میرے پیارے! تو اپنا منہ مت چھپا کہ یہی تو میری دوا ہے۔

اے میرے یار جانی! خود مہربانی کا سلوک فرما۔ تجھ سے یہی امید ہے کہ "لن ترانی" نہیں کہے گا۔ جیسا کہ حضرت موسیٰ کے سوال کے جواب میں ان کو کہا گیا تھا "لن ترانی" تو مجھے نہیں دیکھ سکتا۔ مراد یہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو دیدار مقدر تھا وہ تجھے حاصل نہیں ہو گا۔ اسی طرف اشارہ ہے کہ اب مجھے "لن ترانی" نہیں کہے گا۔

جدائی میں یہ حالت ہے کہ ہر وقت جان کنی کا عالم ہے۔ یہ وہی کربلا ہے جہاں عاشق زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ تیری وفا تو پوری ہے' دوری کا عیب ہم میں ہی ہے۔ ہماری تو اطاعت بھی ادھوری ہے اور یہی ہم پر آزمائش ہے۔

اے میرے پیارے! تجھ میں وفا ہے اور تیرے سارے ہی وعدے سچے ہیں۔ ہم خطرات کے کنارے جا پڑے ہیں اور یہی فریاد کی جگہ ہے۔ ہم نے اپنے عہد کا لحاظ نہیں کیا اور دوستی میں رخنہ ڈالا ہے۔ لیکن ہم پر یہ روشن ہو گیا ہے کہ تو بہت ہی فضل کرنے والا ہے۔ اے میرے دل کے علاج! تیری دوری میرے لئے تکلیف دہ ہے۔ جس کو دوزخ کہتے ہیں وہ دل کا ہی دکھ ہے۔ یا رب! اس دین کی شان و شوکت مجھے دکھا دے۔ سب جھوٹے دین مٹا دے میری یہی دعا ہے۔ شعروشاعری سے اپنا کچھ بھی تعلق نہیں ہے۔ میرا مدعا تو صرف یہ ہے کہ کسی بھی طریق سے کوئی بات سمجھ جائے۔

(قادیان کے آریہ اور ہم ص 48 مطبوعہ 1907ء)

(دین حق) کی نشاۃ ثانیہ اور غلبہ کے لئے ایک دعا:

اے میرے پیارے! دن رات میری یہی دعا ہے کہ خون دل کھانے کے ان دنوں میں ہم تیری پناہ میں ہوں۔ اے میرے پیارے! میں آدم زاد نہیں بلکہ مٹی کا ایک کیڑا ہوں۔ آگ برسائی جانے کے دن تو اپنے فضل کا پانی پلا۔ اے میرے پیارے قدیر! پھر دین کی بہار دکھلا دے کہ کب تک ہم لوگوں کے بہکانے کے دن دیکھیں گے۔ اس وقت دین کے دشمنوں کا دن تو خوب روشن ہے جبکہ ہم پر رات کا سماں طاری ہے۔ اے میرے سورج! تو اس دین کو منور کر دینے والے دن دکھا۔

دل گھٹا جا رہا ہے اور جاں کی حالت بھی ہر لحظہ دگرگوں ہے۔ اپنی ایک نظر ڈال تاکہ تیری آمد کے دن جلد آئیں۔ اپنا چہرہ دکھلا کر مجھے غم سے نجات دے۔ کب تک یہ ترسانے والے دن چلتے چلے جائیں گے؟ خبر لے کہ تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے؟ اے میرے دلدار! کیا تو میرے مرجانے کے دن آئے گا؟

اے میرے ملاح! آ جا کہ یہ کشتی ڈوبنے والی ہے۔ اور اے یار! اس باغ پر مرجھانے کے دن آ گئے ہیں۔ اے میرے پیارے! اگر کچھ ہوا تو تیری مدد سے ہی ہو گا ورنہ (اس وقت) دین تو ایک مردہ کی طرح ہے اور یہ زمانہ اسے دفنانے کا زمانہ ہے۔ اپنا ایک نشان دکھلا کیونکہ اب دین بے نشاں ہو گیا ہے۔ دل ہاتھ سے نکلا جاتا ہے' تو اس کی مضبوطی اور ثبات کے دن جلدی لے آ۔

(انذار و تبشیر۔ تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ آخر مطبوعہ 1907ء)

پھر نشان نمائی اور دین (۔) کے غلبہ کے لئے ایک اور دعا ہے:۔

"میں نے روتے روتے اپنی سجدہ گاہ کو تر کر دیا ہے لیکن ان خشک دل لوگوں کو خدا تعالیٰ کا کوئی خوف نہیں۔ یا الٰہی! اپنے کرم سے ایک نشان پھر دکھا جس سے ان کی گردنیں جھک جائیں اور جھٹلانے والے ذلیل ہوں۔ اے قدیر! ایک معجزہ کے ساتھ تو اپنی وہ عظمت دکھا کہ جس سے ہر غافل تیرے چہرے کو دیکھ لے۔

جو لوگ تیری طاقت کو نہیں مانتے تو انہیں اب کوئی نشان دکھا اور اس کانٹوں بھرے جنگل کو پھولوں والے باغ میں بدل دے۔ اگر زمین زوردار جھٹکے بھی کھائے تو اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ اصل تو یہ ہے کہ اب قوم کسی بھی طریق سے لغزشوں سے نجات پائے۔"

اب زمین کا زوردار جھٹکے کھانا اور لغزشوں سے بنی نوع انسان کا نجات پانا یہ بھی فصاحت و بلاغت کا آپ کا کمال ہے۔ زمین زلزلے میں آئے' جنبش کھائے' لغزشیں کرے تو کوئی پروا نہیں مگر قوم کو بچا لے لغزشوں سے۔

اے رب! رحم فرما کہ دین اور تقویٰ مفقود ہوتے جاتے ہیں۔ ہم بے بس اور مجبور ہیں اور کچھ کرنے کا اختیار نہیں رکھتے۔ میرے آنسو اس دردانگیز غم سے نہیں تھمتے کہ دین کا گھر ویران ہے اور دنیا کے مینار بلند ہیں۔ دین کی حیثیت ان کے لئے (اس وقت) ایک ناچیز کی سی ہو گئی ہے۔ اور جو لوگ مال و دولت' عزت اور وقار رکھتے ہیں' ان کی نظر میں جو کچھ بھی ہے' دنیا ہی ہے۔ جس طرف بھی دیکھیں' اس طرف دہریت کا ایک جوش نظر آتا ہے۔ (حال یہ ہو گیا ہے) دین سے وہ تمسخر کرتے ہیں اور نماز و روزہ کو ایک عار سمجھ رہے ہیں۔

یہ زہریلی ہوا شان و شوکت اور دولت سے پیدا ہوئی ہے اور بلندی جو زہرمار سمجھی جاتی تھی وہ تکبر کی ایک شکل اختیار کر گئی ہے۔ سربلندی تو اللہ تعالیٰ کی شان ہے۔ اگر انسان بھی اپنے آپ کو بلند سمجھنے لگے تو یہ کوئی فخر کا مقام نہیں بلکہ اس کی بلندی تو ایک مستعار لی ہوئی متاع ہے۔ اے میرے پیارے! مجھے اس غم کی طغیانی سے رہائی عطا فرما ورنہ اس درد سے میری جاں تجھ پر نثار ہو جائے گی۔

(پیشگوئی جنگ عظیم از نوٹ بک حضرت مسیح موعود(۔))

(دین) کی سربلندی کے لئے دردمندانہ دعاؤں میں سے ایک اور:

اے خدا! اے کام بنانے والے' عیوب کی پردہ پوشی کرنے والے اور پیدا کرنے والے۔ اے میرے پیارے۔ میرے محسن۔ میرے پروردگار! اے احسان کرنے والے! میں کس طرح تیرا شکر ادا کروں اور کس طرح تیری ثناء کروں؟ وہ زباں کہاں سے لاؤں جس سے یہ کاروبار ہو سکے۔

جو لوگ تیری راہ میں کام کرتے ہیں وہ جزا پاتے ہیں۔ تو نے مجھ میں ایسی کون سی بات دیکھی ہے جو بار بار یہ لطف و کرم ہو رہا ہے۔ یہ محض تیرا فضل اور احساں ہے کہ میں تجھے پسند آیا ہوں ورنہ تیرے دربار میں تو خدمت بجا لانے والوں کی کوئی کمی نہیں۔ اے میرے بے مثل دوست! اے میری جان کی پناہ! میرے لئے صرف تو ہی ہے اور تیرے بغیر میرا کوئی راہبر نہیں۔ اگر تیرا لطف نہ ہوتا تو میں مر کر خاک ہو چکا ہوتا۔ پھر خدا ہی جانتا ہے کہ یہ غبار کہاں پھینک دی جاتی۔ میرا جسم و جان اور دل تیری راہ میں فدا ہو کہ تجھ سا کوئی اور پیار کرنے والا میرے علم میں نہیں۔ دشمنان دین کا اس وقت دن چڑھا ہوا ہے اور ہم پر رات کا عالم ہے۔ اے میرے سورج! تو باہر نکل آ کہ میں بہت بے قرار ہوں۔

اے میرے پیارے! میرا ہر ذرہ تجھ پر فدا ہو۔ اے ساربان! تو میری طرف زمانہ کی مہار پھیر دے۔ کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے۔ اگر تو میرا دوست بن کر نہ آیا تو یہ سر خاک میں ہو گا۔ اپنے فضل کے ہاتھوں سے اب میری مدد فرما تاکہ (دین) کی کشتی اس طوفاں سے پار ہو جائے۔

میری خامیوں اور عیوب سے اب درگزر فرما تاکہ دین کا دشمن' جس پر لعنت کی پھٹکار پڑ رہی ہے' وہ خوش نہ ہو۔ میرے زخموں پر مرہم لگا کہ میں غمزدہ ہوں۔ اور میری فریادوں کو سن لے کہ میں کمزور اور لاغر ہو گیا ہوں۔ میں (۔) دین کی کمزوری دیکھ نہیں سکتا۔ اے میرے بادشاہ! تو مجھے کامیاب و کامران کر دے۔ کیا تو مجھے میرے مقصد کے حصول سے پہلے خاک میں سلا دے گا۔ اے میرے حصار! مجھے تو تجھ سے یہ امید نہیں۔ یا الٰہی! (دین) پر فضل فرما اور اس شکستہ کشتی پر سوار بندوں کی اب پکار سن لے۔ قوم میں اس وقت فسق و فجور اور معصیت کا زور ہے

اور ہر طرف مایوسی کا بادل چھا رہا ہے اور شدید اندھیری رات ہے۔ تیرے پانی کے بغیر ایک عالم مر گیا ہے۔ اے میرے مولیٰ! اب دریا کی دھار اس طرف پھیر دے۔ ان مصائب کی وجہ سے اپنے تو اب ہوش قائم نہیں رہے۔ تو اپنے بندوں پر رحم کر تا کہ وہ نجات پا جائیں۔ ان حالات سے نپٹنے کی کوئی تدبیر نظر نہیں آتی۔ ہر طرف یہ آفات بری طرح پھیلی ہوئی ہیں۔

اے میرے ملاح! آ جا کہ یہ کشتی ڈوبنے ہی والی ہے۔ اس قوم پر تو بہار کے دنوں میں خزاں کا وقت آ گیا ہے۔ اے خدا! تیرے بغیر سیرابی کس طرح ممکن ہے کیونکہ تقویٰ کا باغ جل چکا ہے اور دین کا ایک مزار بن گیا ہے۔ میرے پیارے! اگر کچھ ہو گا تو تیرے ہی ہاتھوں سے ہو گا ورنہ فتنوں کا قدم ہر لحظہ بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اپنا ایک نشان دکھا کیونکہ دین اب بے نشاں ہو گیا ہے۔ اس طرف اک نظر فرما تا کہ کوئی تو باہر کا ساں دکھائی دے۔

اے مرے قادر خدا! ان دلوں کو خود بدل دے۔ تو تو رب العالمین ہے اور سب کا بادشاہ ہے۔ تیرے آگے کسی کو مٹا دینا یا اسے قائم رکھنا، ناممکن نہیں ہے۔ جوڑنا اور توڑنا تیرے ہی اختیار میں ہے۔ جب تیری فضل کی نگاہ ہو تو ٹوٹے ہوئے کام بن جاتے ہیں۔ یا پھر بنانے کے بعد ایک دم توڑ دے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے (تو تو اس پر بھی قادر ہے) تیرے منہ کی بھوک نے میرے دل کو زیر و زبر کیا ہے۔ اے میری اعلیٰ جنت! اب مجھ پر پھل گرا۔ اے خدا! اے درد کو دور کرنے والے! ہم کو خود بچا۔ اے میرے زخموں کے مرہم! میرے غمگین دل پر نظر کر۔

اے میری جان! تیرے بغیر یہ زندگی کیا خاک ہے۔ ایسی زندگی سے تو یہ بہتر ہے کہ آدمی مر کر غبار ہو جائے۔ اے میرے پیارے! بتا تو کس طرح خوش ہو گا۔ نیک دن وہی ہو گا جب ہم تجھ پر نثار ہو جائیں۔ جس طرح لوگوں سے تو دور ہے، میں بھی لوگوں سے دور ہوں۔ میرے دل کا کوئی بھی تو رازدار نہیں۔ اے خدا! مجھے ایک خارق عادت جوش اور تپش عطا فرما کہ جس سے میں دین کے غم میں دیوانہ وار ہو جاؤں۔ میرے دل میں ملت کے لئے وہ آگ لگا دے کہ جس کے بے شمار شعلے ہر لمحہ آسمان تک پہنچیں۔ اے خدا! تیرے لئے میرا ہر ذرہ فدا ہو۔ میں اشکبار ہوں، تو مجھے دین کی تازگی اور بہار دکھلا دے۔

اے دانائے راز! تو ہماری خاکساری کو دیکھ۔ یہ کام تو تیرا کام ہے مگر ہم اب بے قرار ہو گئے ہیں۔ اک کرم کرتے ہوئے تو لوگوں کو قرآن کی ہدایت کی طرف پھیر دے۔ نیز انہیں کچھ سوچ وبچار کرنے کی توفیق عطا فرما۔

باغ مرجھایا ہوا تھا اور سب پھل گر گئے تھے۔ میں خدا کا فضل لایا ہوں تو پھر سے پھل پیدا ہوئے۔ (-) کیا تم قوموں کو اور ان کے ان حملوں کو نہیں دیکھتے؟ کون سی آنکھیں ہیں جو ان حالات کو دیکھ کر نہیں روتیں۔ اور کون سے دل ہیں جو اس غم میں بے قرار نہیں ہیں۔ آج قوموں کے ہاتھ سے دین طمانچے کھا رہا ہے اور (دین) کا بلند مینار ایک تزلزل کی کیفیت میں ہے۔ کیا خدا کے عرش تک یہ مصیبت نہیں پہنچی؟ اور کیا دین کا یہ سورج اب غار کے نیچے چھپ جائے گا؟ اب اس خادم یعنی مسیح موعود اور شیطان میں ایک روحانی جنگ جاری ہے۔ یا رب! اس سخت میدان جنگ کی وجہ سے دل گھٹا جا رہا ہے۔ اس جنگ کی خبر ہر زمانہ کے نبی نے دی تھی اور وہ سب اپنی دونوں اشکبار آنکھوں کے ساتھ اس کے لئے دعائیں کر گئے ہیں۔ اے خدا! مجھ کو تو رحمت کے ساتھ شیطان پر فتح دے (اگرچہ) وہ اپنی بے شمار فوجیں اکٹھی کر رہا ہے۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 97)

اب حضرت اقدس مسیح موعود (-) نے اپنی اولاد کے لئے جو بہت ساری دعائیں کی ہیں۔ ان میں سے چند اشعار کا ترجمہ آپ کے سامنے پیش ہے۔

اے قادر و توانا! ہم تجھ پر ایمان لاتے ہوئے تیرے در پر حاضر ہوئے ہیں۔ تو ہمیں آفات سے بچا۔ جب سے ہم نے تجھے پہچانا ہے، ہمارا دل غیروں کی طرف سے غنی ہے۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ اے میرے پیارے! تو مجھ احقر کو بھی دور نہ کرنا کیونکہ اس دنیا کی زندگی سے تیرے حضور قربان ہو جانا زیادہ بہتر ہے۔

اللہ کی قسم! تیری خاطر غم برداشت کرنا ہر خوشی سے بہتر ہے۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ تو انہیں (یعنی میری روحانی اور جسمانی اولاد کو) خوش نصیب بنا اور انہیں دین اور دولت عطا فرما۔ ان کی خود حفاظت فرما۔ ان پر تیری رحمت نازل ہو۔ انہیں بھلائی، ہدایت اور عمر اور عزت عطا فرما۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔

اے میری پرورش کرنے والے! انہیں (یعنی میری اولاد کو) نیک نصیب بنا۔ یہ (دوسروں کے مقابلہ میں) بلند رتبہ ہوں اور انہیں تاج اور افسری عطا فرما۔ تو ہی ہمارا راہبر ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ تو انہیں شیطان سے دور رکھنا اور اپنی پناہ میں رکھنا۔ ان کا دل نور سے اور خوشیوں سے بھر دے۔

میں تیرے قربان جاؤں۔ تو ان پر اپنی رحمت ضرور رکھنا۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ اے میرے باری تعالیٰ! میری ساری دعائیں قبول فرما۔ میں تیرے قربان جاؤں۔ تو ہماری مدد فرما۔ ہم بھاری امیدلے کر تیرے در پر حاضر ہوئے ہیں۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ تیرا بندہ محمود، میرا لخت جگر ہے۔ تو اس کو عمر اور دولت عطا فرما اور ہر قسم کا اندھیرا اس سے دور فرما دے۔ اس کا ہر دن بامراد اور ہر صبح پر نور ہو۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔

اس کے دو بھائی ہیں۔ بشیر احمد بھی تیرا ہے اور (اس کا) چھوٹا (بھائی) شریف بھی تیرا ہے۔ تو انہیں بھی خوش و خرم رکھنا۔ ان سب پر اپنا فضل نازل فرما۔ اور رحمتوں سے ان کو معطر فرما دے۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ یا رب! یہ تینوں تیرے بندے ہیں۔ انہیں ہر گندگی سے بچا اور دنیا کے ہر قسم کے پھندوں سے ان کو نجات دے۔ ان کو ہمیشہ اچھی حالت میں رکھ اور انہیں تنگی اور پریشانی سے بچا۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔

اے میرے دل کے پیارے! اے ہمارے مہرباں!! ان کے نام ستاروں کی طرح روشن فرما دے۔ ایسا فضل فرما کہ یہ سب نیک گو ہر بن جائیں۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ اے میری جاں کے پیارے، اے دو

جہانوں کے بادشاہ۔ ایسی مہربانی فرما کہ کوئی ان کا ثانی نہ ہو۔ ان کو ہمیشہ رہنے والی خوش نصیبی اور آسمانی فیض عطا فرما۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ میرے پیارے باری تعالیٰ' میں تجھ پر قربان جاؤں۔ میری ساری دعائیں قبول فرما اور انہیں اپنی رحمت کے سایہ تلے رکھ۔ میری یہ عرض سن کر انہیں اپنی پناہ میں رکھنا۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔

اے واحد و بے مثال خدا! اے زمانے کے خالق!! میری دعائیں اور غلامانہ گزارشات قبول فرما۔ تینوں (بچے) تیرے حوالے کرتے ہوئے میں عرض کرتا ہوں کہ انہیں دین کے چاند بنادے۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ میرا دل پریشانیوں کی وجہ سے اداس ہے۔ میری جان درد کی وجہ سے نکلنے کے قریب ہے۔ جو صبر کی طاقت مجھ میں تھی' اب وہ نہیں رہی۔ تو سب جہانوں کا رب ہے' ہمیں ہر قسم کے غموں سے دور رکھنا۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ (میری) قبولیت کو بڑھادے اور اب فضل لے کے آ۔ ہر دکھ درد اور رنج سے بچا۔

اے میرے رب! میرے کام خود کردے اور (مجھے) کسی آزمائش میں نہ ڈال۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ تیرے یہ تینوں غلام' دنیا کے راہبر بنیں۔ یہ دنیا کے ہادی اور نور کے پیکر ہوں۔ یہ بادشاہوں کا مرجع بنیں اور روشن تر سورج ہوں۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔ یہ صاحب وقار ہوں اور ملک کا فخر بنیں۔ یہ حق و صداقت پر جان نثار کرنے والے ہوں اور مولیٰ کے دوست بن جائیں۔ انہیں ہر پہلو سے ترقیات دیتا چلا جا اور یہ اک سے ہزار ہو جائیں۔ یہ دن ہمارے لئے بابرکت فرما۔ ہر عیب سے وہ پاک ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور جس کی مجھ پر نظر ہے۔

(محمود کی آمین مطبوعہ 7 جون 1897ء)

اولاد کے لئے مزید دعائیں۔ یہاں بھی جسمانی اور روحانی دونوں اولاد مراد ہے۔

اے کریم! تو ان سے (یعنی میری اولاد سے) ہر شر دور کردے۔ اے رحیم! تو انہیں نیک بنادے اور پھر انہیں لمبی عمریں بھی عطا فرما۔ جس نے ان کو پڑھایا تو اس پر بھی اپنا کرم فرما اور اسے دین اور دنیا میں بہتر جزا دے۔ ان کو نیک اور عقل مند بنادے اور اپنے کرم سے ان پر بدی کی راہیں مسدود کردے۔

اے میرے خداوند! تو انہیں ہدایت عطا فرمادے۔ کیونکہ (تیری) توفیق کے بغیر تو نصیحت بھی کام نہیں آتی۔ اے میرے مالک! تو خود ان کی پرورش فرما کہ ہماری عمر تو کچھ دیر کی ہے اور یہ تیرے بندے ہیں۔ اے میرے ہادی! یہ سب تیرا کرم ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس نے (میرے) دشمنوں کو رسوا کردیا۔ اے میرے مولیٰ! میری یہ ایک دعا ہے اور تیری درگاہ میں نہایت عجز و بکا سے پیش ہے۔ جو کچھ میرے اس دل میں بھرا ہے وہ مجھے عطا فرمادے۔ میری زبان شرم و حیا کی وجہ سے اسے بیان کرنے سے قاصر ہے۔

میری اولاد جو تیری عطا ہے۔ میں ان میں سے ہر ایک کا نیک ہونا دیکھ لوں۔ تیری قدرت کے آگے کوئی روک نہیں ہے اس لئے جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے' وہ سب کچھ انہیں بھی عطا فرما۔ انہیں ہر قسم کی گندگی سے نجات دے اور دوسروں کی غلامی سے انہیں بیزاری عطا فرمادے۔ اے خدا! انہیں فرخندگی عطا فرما اور یہ ہمیشہ خوشحال رہیں اور انہیں بری زندگی سے بچا کر رکھنا۔ انہیں میری طرح دین کا (مربی) بنادے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس نے میرے دشمنوں کو رسوا کردیا۔ ان کی پیشانیوں سے عظمت کے آثار ظاہر ہوں اور ان کے گھروں کو دجال کے رعب سے بچائے رکھ۔ ہر حال میں انہیں ہر قسم کے غموں سے بچا اور یہ دکھوں اور صدموں سے ضائع نہ ہو جائیں۔

اے میرے یگانہ! میں دعا کرتا ہوں کہ ان پر رنجوں کا زمانہ نہ آئے۔ وہ (کبھی) تیرے آستانہ کو نہ چھوڑیں۔ اے میرے مولا! انہیں ہر وقت بچائے رکھنا۔ اے میرے ہادی! مجھے تجھ سے یہی امید ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس نے میرے دشمنوں کو رسوا کردیا۔ (میری دعا ہے کہ) یہ بے بسی کا' مصیبت اور غم کا زمانہ نہ دیکھیں' **مجھے توفیق عطا فرما کہ جب میری واپسی کا وقت آئے تو میں ان سب کا تقویٰ دیکھ لوں۔**

(بشیر احمد' شریف احمد اور مبارکہ کی آمین مطبوعہ 1901ء)

ایک حضرت مسیح موعود(-) کی دعا ہے جو حضرت اماں جان(-) کی زبان سے آپ نے لکھی ہے۔

میرے خدا! مجھ پر یہ تیرا عجب احسان ہے۔ اے میرے سلطان! کس طرح تیرا شکر ادا کروں۔ تو نے ذرہ برابر بھی مجھ سے فرق نہیں رکھا۔ میرے اس جسم کا ہر ذرہ تجھ پر قربان ہو۔ الٰہی! سر سے پاؤں تک مجھ پر تیرے احسان ہیں۔ ہمیشہ تیرا فضل بارش کی طرح مجھ پر برسا ہے۔ تو نے اس عاجزہ کو چار لڑکے عطا فرمائے ہیں۔ یہ تیری عطا ہے اور تیرا نمایاں فضل ہے۔

اے میرے پیارے! تیرے احسانوں کو کیسے بیان کروں؟ میرے جاناں! مجھ پر تیرا بے حد کرم ہے۔ تو نے مجھے تخت شاہی پر بٹھادیا ہے اور مجھ پر تیرا احسان دین اور دنیا دونوں پہلوؤں میں ہوا ہے۔ میرے پاس وہ زباں کہاں ہے! جس سے تیرا شکر ادا کرسکوں۔ کہ میں تو کچھ چیز ہی نہیں اور تیرا رحم بے شمار ہے۔ اپنے فضل سے مجھے ہر ایک آفت سے بچا لے۔ ہم نے تیرا دامن اپنے ہاتھ میں صدق (دل) سے تھام رکھا ہے۔ اے پیارے! میری اولاد کو تو ایسا کردے کہ وہ اپنی آنکھوں سے تیرا روشن چہرہ دیکھ لیں۔ اب مجھے زندگی میں ان کی مصیبت نہ دکھا۔ میرے گناہ اور جو بھی تیری نافرمانی ہوئی ہو' وہ تو بخش دے۔ ان پر یہ فضل کر کہ یہ اس جہاں کے کیڑے نہ بنیں۔ ان میں سے ہر کوئی تیرا فرمانبردار کہلائے۔

میری یہ خواہش میری کسی تدبیر سے پوری نہیں ہوسکتی۔ یہ تو صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب سارا ساماں تیری طرف سے ہو۔ زمین و آسمان' دونوں میں تیری ہی بادشاہی ہے۔ ہر ایک چیز پر ہر آن تیرا ہی حکم چلتا ہے۔ میرے پیارے! جو صبر مجھ میں پہلے تھا' وہ اب نہیں رہا۔ تیرا نام رحمٰن ہے اس لئے تو مجھے اب دکھوں سے بچالینا۔ اے میرے آقا! مجھے ہر وقت مصیبتوں سے بچانا۔ یہاں صرف تیرا حکم ہی چلتا ہے' یہ زمین بھی تیری ہے اور زمانہ بھی تیرا ہے۔

(اخبار "الحکم" 17 نومبر 1900ء)

اب دعاؤں کے متعلق اصولی تعلیم۔ حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں:

وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر

اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔ مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔ مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی ہے اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے۔ اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔"

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 ص 222، 223)
(الفضل انٹرنیشنل لندن 29 ستمبر 2000ء)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 20-8-2000 کو بیٹے سے نوازا ہے نومولود مکرم چوہدری نواب خان صاحب مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین کا پوتا اور مکرم چوہدری غلام باری باجوہ صاحب دارالبرکات ربوہ کا نواسہ ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام "تصویر احمد" عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی درازی عمر، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

احباب سے گزارش

○ جو احباب مجھے چٹھی لکھیں وہ نظارت اصلاح ارشاد مرکزیہ ربوہ کی معرفت ارسال فرما دیا کریں میں لاہور، کراچی، ربوہ جہاں بھی اپنے بچوں کے پاس ہوں گا۔ مجھے مل جائے گی۔ انشاء اللہ

نیز احباب جماعت سے اپنی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے پہلے سے افاقہ ہے الحمد للہ

سید احمد علی سیالکوٹی
سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم نعمان سرور صاحب ابن مکرم رانا محمد سرور صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ فضیلت منورہ صاحبہ دختر مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب آف کینیڈا مورخہ 29۔ اکتوبر 2000ء کو بعد از نماز ظہر بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (دعوت الی اللہ) نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔

مکرم نعمان سرور حضرت بابو عبدالرحمٰن صاحب (مرحوم) انبالوی امیر جماعت انبالہ شہر کا پڑنواسہ اور عزیزہ فضیلت منورہ بھی بابو عبدالرحمٰن صاحب (یکے از رفیق 313) کی چوتھی نسل سے ہیں۔ احباب کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ سمعی و بصری نظارت اشاعت کی والدہ محترمہ امۃ المجید صاحبہ پتے کے آپریشن کے بعد صاحب فراش ہیں۔ بخار تیز ہے۔ جمعرات سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے موصوفہ کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 6 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ
منگل 7 نومبر غروب آفتاب۔ 5-17
بدھ 8۔ نومبر طلوع فجر 5-05
بدھ 8۔ نومبر۔ طلوع آفتاب 6-28

ووٹر لسٹوں میں بے پناہ غلطیاں

الیکشن کمیشن نے بتایا ہے کہ فوج کے ادارے "نادرا" نے ووٹر لسٹیں تیار کی ہیں ان میں بے پناہ غلطیاں ہیں۔ الیکشن کمیشن نے حکومت کو تجویز پیش کی ہے کہ جن اضلاع میں ووٹر لسٹوں کے اندراج کی شکایات موصول ہو رہی ہیں وہاں بلدیاتی الیکشن موخر کر دیئے جائیں۔ بھکر اور خوشاب میں ووٹر لسٹیں جاری ہوتے ہی شکایات کے انبار لگ گئے۔ ایک نام چھ چھ بار درج تھا۔ باپ کی عمر 30 سال اور بیٹے کی عمر 90 سال درج تھی۔ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں نادرا نے اپنی غلطی تسلیم کر لی مگر یہ کہہ کر درست کرنے سے انکار کر دیا کہ اب وقت بہت کم رہ گیا ہے لہذا اب الیکشن کمیشن نے اسسٹنٹ الیکشن کمشنروں کو لسٹوں میں ترامیم کی اجازت دی ہے۔

اپنی رقوم کو نیشنل ٹیکس نیٹ میں لائے تھے۔

دنیا کا سب سے بڑا خفیہ آپریشن

سعودی نژاد اسامہ بن لادن کی گرفتاری کے لئے دنیا کا سب سے بڑا خفیہ آپریشن ایک دو دن میں کیا جا رہا ہے۔ سی آئی اے الگور کو کامیاب کرانے کے لئے آبنائے ہرمز، بحیرہ عرب، وسطی ایشیائی ریاستوں اور پاکستان و بھارت کے سرحدی علاقوں میں آپریشن کرے گی۔ افغانستان پر حملے کا بھی امکان ہے۔

امریکہ کو قابل اعتماد نہیں سمجھتا

سابق نگران وزیر اعظم معین قریشی نے کہا ہے کہ امریکہ نے ہمیشہ پاکستان کو مایوس کیا ہے وہ نا قابل اعتماد دوست ہے۔ امریکہ کی طرف ہمارا جھکاؤ ایسے ہے کہ وہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ہمیں سعودی عرب جیسے دوست ممالک سے تعلقات بہتر بنا کر اپنے قومی مفادات کا خیال رکھنا چاہئے۔

کالا دھن سفید کرنے والوں کے خلاف تحقیقات

قومی احتساب بیورو نے کالا دھن سفید کرنے کی سکیم کے تحت جاری ہونے والے فارن ایکسچینج سرٹیفیکیٹس خریدنے والوں کے خلاف تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 7/نومبر 2000ء

12-40 a.m.	لقاء مع العرب
1-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
2-55 a.m.	دینی تعلیمات
3-30 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس
4-30 a.m.	نارویجین سیکھئے۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m.	لقاء مع العرب
7-10 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔
8-00 a.m.	اردو کلاس نمبر 490
9-30 a.m.	نارویجین سیکھئے۔
10-00 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
12-05 p.m.	پشتو پروگرام۔
1-00 p.m.	دینی تعلیمات
1-35 p.m.	لقاء مع العرب
2-45 p.m.	اردو کلاس نمبر 490
3-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
6-05 p.m.	بنگالی ملاقات
7-05 p.m.	بنگالی سروس
8-10 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس
9-15 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
9-40 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-15 p.m.	اردو کلاس نمبر 491

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

بازیافتہ ڈرائیونگ لائسنس

ایک عدد ڈرائیونگ لائسنس (موٹر سائیکل) کسی دوست نے دفتر میں جمع کروایا ہے۔ جن صاحب کا ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کرلے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز

احمد موٹرز

157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور

رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 32-7572031

رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

نسیم جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837

نیو راحت علی جیولرز

7 سنہار سنٹر — ہیپر بازار شیخوپورہ

میکلیگن روڈ۔ نئی مال۔ لاہور

فون دکان 53181 — فون دکان 7320977

فون رہائش 53991 — فون رہائش 5161681

موسم بدل رہا ہے

اسلئے نماز فجر کے بعد ایک خوراک شربت صدر کی پی لینے سے آپ نزلہ زکام کھانسی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ سردیوں میں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی نزلہ زکام کھانسی سے بچانے کے لئے روزانہ شربت صدر استعمال کرائیں۔

چھوٹی شیشی -/15 روپے بڑی -/60 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون نمبر 212434 ۔ 211434

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور

311/6-BI نزد برکت چوک ایوبکر روڈ

ٹاؤن شپ لاہور فون 5112072 PP

LOCAL INTERNET IN RABWAH

Authorised Dealer for Internet

Note: No Security Deposit, No Connection Fees for limited period only

PRIME COMPUTERS

6 مبشر مارکیٹ بالمقابل ریلوے گودام ربوہ

☎ 04524 - 214449, 211163

ربوہ آئی کلینک

سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں

عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔

کنسلٹنٹ آئی سرجن

ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد

ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یوکے

دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524

نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کرکے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

ضرورت ہومیو ڈاکٹر

خاکسار کو تحصیل شکر گڑھ میں فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری کھولنے کے لئے کوالیفائیڈ ہومیو ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ بہترین فیملی رہائش بھی دی جائے گی اپنے کاغذات اور کوائف امیر ضلع اور صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ۔ لاہور

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر1 ربوہ۔

فون نمبر 04524-214510

پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

مینوفیکچرز و ڈیلر: واشنگ مشین، گیزر، کوکنگ رینج، وغیرہ

نور

ہوم اپلائنسز

31-32/B-1 چاندنی چوک، راولپنڈی

فون 051-451030-428520

پروپرائٹر: محمد سلیم منور

LORDS RICE

انتہائی اعلیٰ درجہ کے سپر کرنل چاول 5 کلو۔ 10 کلو کاٹن بیگ میں تمام بڑے اسٹوروں پر دستیاب ہیں

ڈیلر: چوہدری ٹریڈرز

راجیکی روڈ ربوہ فون نمبر 04524-214402

ذیشان شاپنگ سنٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر 04524-211160

لاہور 042-5895265-7352859

کلکیریا کمپاؤنڈ سیرپ

بچوں اور بڑوں کی مٹی، چاک، کوئلہ کھانے کی خواہش کو ختم کرتا ہے خون کو وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے ہڈیوں کو مضبوط، طاقتور اور جسم کو خوبصورت بنانے کے لئے یہ موزوں ترین دوا ہے

سرپرست اعلیٰ: ہومیو ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر

ہیڈ آفس: زیلات ہومیو فارمیسی احمد نگر ضلع جھنگ فون 04524-211351

The Vision of tomorrow

NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL

MULTAN, ☎ 061- 553164, 554399

مٹی کے برتن۔ پلاسٹک کے برتن۔ چینی کے برتنوں کی تمام ورائٹی کم ریٹوں میں دستیاب ہے

ذکی کراکری اینڈ پلاسٹک سٹور

(بانو بازار) فضل عمر مارکیٹ **ربوہ** فون رہائش 211751

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، بروشرز، شادی کارڈ، کیلنڈرز

کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے پرنٹنگ کا بہترین انتظام

ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887

E-mail: silverlp@hotmail.com

نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں

نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر

فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

کراچی کی فینسی ورائٹی 22-K میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ کاٹھیاں والا بازار سیالکوٹ

فون دکان 594674 رہائش 265155

پروپرائٹر: عمران مقصود۔ موبائل 0300-617823

HAROON'S

Shop No.5, Moscow Plaza, Blue Area Islamabad Ph: 826948

Shop No. 8, Block A, Super Market Islamabad. PH; 275734-829886

Soft Valley Institute of Information Technology

SOFT VALLEY ANNOUNCES

B C S (24 months) **M C S** (18 months)

Special Merit Scholarship

Rs. 50,000/-

22-A, Main Boulevard, Faisal Town, Lahore.

Ph: 5170932-33, FAX: 5167379, Email:softvalley@starplace.com

مریم میڈیکل سنٹر

یادگار چوک دارالصدر جنوبی ربوہ فون 213944

دن رات ایمرجنسی سروس

الٹراساؤنڈ: باپردہ عورتوں کیلئے خوشخبری۔ ربوہ میں پہلی بار لیڈی ڈاکٹر الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ کی زیر نگرانی الٹراساؤنڈ صرف 200 روپے۔ جدید کنوکس پروب کمپیوٹرائزڈ مشین کے ساتھ

ای سی جی۔ کلینکل لیبارٹری (مکمل رینج)

زچہ و بچہ کی سہولت۔ صحت مند ماحول میں مریضوں کے داخلہ کی سہولت۔ غرباء اور مستحقین کے لئے خصوصی پیکج۔ آپ کی صحت کے محافظ "مریمز"

DILAWAR RADIO

Deals in: * Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood power Amp + Woofer , *Hi-Fi Stereo Car

Main 3 -Hall Road, Lahore

☎ 7352212,7352790

SUZUKI Baleno Cultus Bolan Mehran

Sunday open — Friday Closed

گاڑیاں

نقد و آسان اقساط پر

دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں

حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری

MINI MOTORS

AUTHORISED A CLASS DEALERS

54-Industrial Gulberg III, Lahore

Tel: 5712119-5713689-5873384

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61